سوال

(460) دھوپ اور سائے میں بیٹھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز پڑھتے وقت بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ نماز کا کچھ حصہ دھوپ میں اور کچھ سایہ میں ہوتا ہے ، ایک عالم دین نے مسئلہ بیان کیا ہے کہ شریعت میں ایسا کرنا منع ہے ، قرآن و حدیث کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح بیٹھنے سے منع فرمایا کہ انسان کا کچھ حصہ دھوپ میں ہو اور کچھ سایہ میں ۔ چنانچہ حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ سائے اور کچھ دھوپ میں بیٹھنے سے منع فرمایا ۔[1]

اس روایت کی مزید وضاحت ایک دوسری حدیث میں ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ’’جب کوئی شخص سایہ میں بیٹھا ہو پھر اس سے سایہ ٹل جائے اور وہ کچھ دھوپ میں آجائے اور کچھ سائے میں تو وہاں سے اٹھ جائے ۔‘‘[2]

ایک روایت میں اس طرح بیٹھے کو شیطان کا بیٹھنا قرار دیا گیا ہے ۔[3]

حضرت عکرمہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جو شخص دھوپ اور سائے میں بیٹھتا ہے تو ایسا بیٹھنا شیطان کا بیٹھنا ہے ۔[4]

---

[1]ابن ماجہ ، الادب : ۳۷۲۲ ۔

[2]سنن أبي داوٗد ، الادب : ۴۸۲۱ ۔

[3]شرح السنۃ ص ۳۰۱ ج ۱۲ ۔

[4]مصنف ابن أبي شیبۃ ص ۴۹۱ ج ۸ ۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]()

جلد4۔ صفحہ نمبر:406

محدث فتویٰ